سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2017

جمعتہ المبارک، 27۔اکتوبر 2017

(یوم الجمع، 6۔صفر المظفر 1439ھ)

سولہویں اسمبلی: بتیسواں اجلاس

جلد 32: شمارہ 10

619

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 27۔اکتوبر 2017

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

سرکاری کارروائی

عام بحث

کمیشن برائے مقام نسواں پنجاب کی سالانہ رپورٹ بابت سال 2016 پر بحث

ایک وزیر کمیشن برائے مقام نسواں پنجاب کی سالانہ رپورٹ بابت سال 2016 پر بحث کے لئے ایوان میں تحریک پیش کریں گے۔

621

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولھویں اسمبلی کا بتیسواں اجلاس

جمعتہ المبارک،27۔اکتوبر 2017

(یوم الجمع،6۔صفر المظفر 1439ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 10 بج کر 28 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللّٰہِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِیمِo

يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِيْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً
مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿٣٠﴾

سورۃ الفجر آیات 27 تا 30

اے اطمینان پانے والی روح!(27) اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی (28) تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا (29) اور میری بہشت میں داخل ہو جا (30)

وما علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے
اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے
منظر ہو بیاں کیسے الفاظ نہیں ملتے
جس وقت محمد کا دربار نظر آئے
بس یاد رہا اتنا سینے سے لگی جالی
پھر یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے
گو یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے
بس سرکار کے پہلو میں دو یار نظر آئے

سوالات

(محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے اور آج کے ایجنڈے پر محکمہ جات پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اوران کے جوابات دیئے جائیں گے۔ اس سے پیشتر کہ ہم کارروائی کو آگے بڑھائیں مجھے افسوس ہے کہ متعلقہ محکمے کے سیکرٹری صاحب یہاں موجود نہیں ہیں لہٰذا اجلاس بیس منٹ کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر بیس منٹ کے وقفہ کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کر دی گئی)

(بیس منٹ کے وقفہ کے بعد جناب سپیکر کرسئ صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: جی، اب وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، میاں صاحب! کیا کہنا چاہ رہے ہیں؟

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ این اے۔4 پشاور میں پاکستان تحریک انصاف بڑی double اکثریت کے ساتھ جیتی ہے جس پر میں پاکستان کی عوام کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اس کے علاوہ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

جناب سپیکر: آپ وہاں کے candidate کو مبارکباد دیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! سب کو مبارکباد دے رہے ہیں۔ جب آپ کی پارٹی کے ممبر جیتے تھے تب یہاں بڑی بات ہوئی تھی۔

جناب سپیکر: جی، بس ٹھیک ہے۔ وہ اس ایوان کے ممبر نہیں ہیں کہ اُن کو مبارکباد دی جائے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! دوسری بات میں یہ عرض کروں گا کہ NRO ہونے جارہا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ کسی NRO کو قوم قبول نہیں کرے گی۔ اس NRO کے ذریعے

میں یہ سمجھ رہا ہوں کہ ماضی میں جتنے بھی NRO ہوئے ہیں اس سے قوم کو بڑا نقصان ہوا تھا، قتل اور دہشت گردی کے ہزاروں مقدمات ہوئے ہیں اور اس NRO کے نتیجے میں قتل ہو گئے تھے۔

معاون خصوصی برائے وزیر اعلیٰ (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! جو وہاں دھاندلا ہوا ہے وہ بھی پاکستان میں بہت بڑا ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! قوم اب کسی بھی NRO کو قبول نہیں کرے گی۔ ہم یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ میاں محمد نواز شریف واپس آئیں اور آ کر عدالتوں کا سامنا کریں۔

جناب سپیکر: مہربانی۔ آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔Order in the House

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! اب NRO کے پیچھے چھپنے کی کوشش ہے لہٰذا اب کسی NRO کو قوم قبول نہیں کرے گی۔ میاں محمد شہباز شریف یا کوئی اور اگر سمجھتا ہے کہ NRO کو لے کر معاملات چلائیں گے تو ہم اس سارے theme کو مسترد کرتے ہیں۔ قوم کسی NRO کو قبول نہیں کرے گی۔ ایک جمہوری طریقے کے ساتھ آئندہ انتخابات تک میاں نواز شریف واپس آئیں اور آ کر اپنے مقدمات کا سامنا کریں لیکن NRO کا سہارا مت لیں۔

جناب سپیکر: جی، اب وقفہ سوالات ہے۔

کورم کی نشاندہی

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! اب تک اڑھائی گھنٹے ہو چکے ہیں لہٰذا کورم پورا کیا جائے۔

معاون خصوصی برائے وزیر اعلیٰ (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: نہیں، پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہو گا۔ تشریف رکھیں۔ مجھے افسوس ہے کہ ہمارا وقفہ سوالات تھا جس میں محکمہ جات پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر۔۔۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میں کورم کی نشاندہی کر چکا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، کورم کی نشاندہی کی گئی ہے۔ گنتی کی جائے۔ یہ ذمہ داری ویسے آپ کی ہے بہر حال ٹھیک ہے سب تشریف رکھیں۔ آج کی ساری ذمہ داری محکمہ کے افسران کے دیر سے آنے کی وجہ سے

ہے اور خصوصی طور پر سپیشل سیکرٹری صاحب دفتر میں تشریف فرما تھے جو اب تشریف لے آئے ہیں لیکن ذمہ داری اُن کی ہے جیسے آج انہوں نے delay کیا ہے۔ اب ہماری طرف سے کورم بھی پورا نہیں ہے لہٰذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

گنتی کی گئی ہے اور کورم پورا نہ ہے لہٰذا پندرہ منٹ کے لئے اجلاس ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر پندرہ منٹ کے وقفہ کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کر دی گئی)

(پندرہ منٹ کے وقفہ کے بعد جناب سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: جی، گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے لیکن افسوس ہے کہ آج کا اجلاس جو ایک گھنٹہ لیٹ شروع ہوا ہے اس کی ذمہ داری متعلقہ محکمے کے افسران پر ہے۔ ان کی وجہ سے delay ہوئی ہے، اس کی انکوائری کی جائے اور ایوان میں اس کی رپورٹ بھی دی جائے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

نوٹ: کورم پورا نہ ہونے کی وجہ سے سوالات اور ان کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

صوبہ میں اخبار میں اشتہارات دینے والے نام نہاد حکیموں اور جعلی ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کے بارے میں قانون سازی کرنے کی تفصیلات

*2610: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تمام اخبارات کے اتوار کو شائع ہونے والے میگزینز میں مختلف حکیموں، ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کے بڑے بڑے متاثر کن اشتہارات شائع ہوتے ہیں جن میں اپنی ادویات کے ذریعے اپنی کامیابیوں کے بڑے بڑے دعوے کئے جاتے ہیں؟

(ب) کیا محکمہ صحت ان اشتہاری حکیموں اور ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کی اسناد، ان کی قابلیت اور ان کی ادویات کے معیار کو چیک کرنے کے لئے قانون سازی کرنے کو تیار ہے تاکہ ان حکیموں اور ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کی تیار کردہ ان ادویات کو کسی میڈیکل لیبارٹری میں چیک کروایا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں ہر شخص جب چاہے اپنی مرضی سے ادویات بنا کر اشتہارات کے ذریعہ فروخت کر سکتا ہے اور لوگوں کی صحت سے کھیل سکتا ہے کیا محکمہ صحت اس طرح عام لوگوں کی صحت سے کھیلنے والوں پر کوئی پابندیاں عائد کرنے،ادویات کی فروخت روکنے اور نام نہاد حکیموں اور جعلی ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کی اشتہار بازی روکنے کے لئے تیار ہے اور کیا وفاقی حکومت سے اس معاملہ میں تعاون حاصل کیا ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ مختلف اخبارات میں حکیموں / ہومیو پیتھک ڈاکٹروں کیطرف سے مختلف ادویات کے اشتہارات شائع ہوتے رہتے ہیں۔

(ب) حکیموں / ہومیو پیتھک / و دیگر ہر قسم کی میڈیکل پریکٹس کی چیکنگ اور عطائیت کی روک تھام کی ذمہ داری پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ 2010 (Act.XVI) کے تحت پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کو سونپی گئی ہے، جو کہ ان کو چیک کرنے اور اجازت دینے / پابندی لگانے کا مجاز ہے۔ اشتہارات کو چیک کرنے کے اختیارات ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان کے پاس ہے اور کوئی بھی ادویات سے متعلق اشتہار DRAP کی منظوری کے بغیر غیر قانونی تصور کیا جاتا ہے۔

(ج) نہیں یہ درست نہ ہے بلکہ صوبہ میں ڈرگ ایکٹ (1976) پنجاب ڈرگ رولز (2007) اور ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان ایکٹ 2012 موجود ہیں۔

علاوہ ازیں !حکومت پنجاب ، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر نے اپنے تعین کردہ ڈرگ انسپکٹرز کو ہدایات جاری کی ہوئی ہیں کہ مہینے کے آخر میں ڈرگ انسپکٹرز واضح طور بتائے کہ اس نے غیر قانونی اشتہارات کے خلاف کیاکارروائی کی ہے۔

حکومت پنجاب، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے ڈرگ انسپکٹرز نے جنوری2016 سے دسمبر2016 تک کے غیر قانونی اشتہارات کے کل 100 کیسز کا اندراج کروایا ہے۔ جنوری2017 سے ستمبر2017 تک غیر قانونی اشتہارات کے کل 81 کیسز کا اندراج کروایاہے۔ علاوہ ازیں حکومت پنجاب، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے مئی2017 سے ستمبر2017 تک،124 دیواروں پر لکھے ہوئے، 13 الیکٹرانک میڈیا پر، 16 پرنٹ میڈیا پر اور 81 بل بورڈز پر لکھے ہوئے غیر قانونی اشتہارات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے انہیں ختم کروایاہے۔

صوبہ بھر میں طبیہ کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*4249: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں کل کتنے کون کون سے طبیہ کالج ہیں؟

(ب) طبیہ کالج بہاولپور میں لیکچرازکی کل کتنی اسامیاں ہیں، ان میں کتنی اسامیاں خالی ہیں، طبیہ کالج کو ریسرچ کی مد میں سال14۔2013 میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیاہے، تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں کل 184 حکماء سروس کر رہے ہیں ان کا سروس سٹرکچر کب بنااور اس کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(د) ہومیوپیتھک ڈاکٹر کا کیاسروس سٹرکچر ہے؟

(ہ) بہاولپور میں اسلامیہ یونیورسٹی سے اب تک کتنے حکماء اور ہومیوڈاکٹرز گریجویشن کر چکے ہیں اور ان کی ملازمت کے سرکاری شعبہ میں کیا مواقع ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) پنجاب میں طبیہ کالج کی کل تعداد 25 ہے جن کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) طبیہ کالج بہاولپور میں لیکچرز کی کل اسامیاں 10 ہیں ان میں سے دو خالی ہیں اور طبیہ کالج بہاولپور کو سال 14۔2013 میں ریسرچ کی مد میں کوئی بجٹ نہ دیا گیا ہے۔

(ج) یہ بات درست نہ ہے بلکہ صوبہ میں حکماء کی کل 192 اسامیاں ہیں جن میں سے 142 پر حکماء تعینات ہیں اور 50 خالی ہیں۔ حکماء کا Tiear-4 سروس سٹرکچر 12۔اگست 2015 کو منظور ہوا اور سروس رولز منظور نہ ہونے کی وجہ سے عملدرآمد نہ ہو سکا۔ اس کی تفصیل یوں ہے، 15 فیصد 34، فیصد 50 فیصد اور ایک فیصد (سکیل 15 سے 18 تک)

(د) ہومیو پیتھک ڈاکٹر کا Tiear-4 سروس سٹرکچر 2012-06-29 کو منظور ہوا اور 2013-10-01 کو سروس رولز کا نوٹیفکیشن جاری ہو گیا اور 15 فیصد 34، فیصد 50 فیصد اور ایک فیصد کے حساب سے سکیل 15 سے 18 تک اور ایک پوسٹ سکیل 19 بطور ہومیو پیتھک ڈائریکٹر منظور ہوئی۔

(ہ) بہاولپور اسلامیہ یونیورسٹی سے اب تک تقریباً 500 حکماء اور 500 ہومیو پیتھک ڈاکٹرز گریجویشن کر چکے ہیں اور ان کی ملازمت کے لئے رولز نہ بنے ہیں۔

طب اور ہومیو پیتھک طریق علاج سے متعلقہ تفصیلات

*4250: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت طب اور ہومیو پیتھک طریق علاج کی بتدریج خاتمہ کو یقینی بنانا چاہتی ہے یا اس کی سرپرستی کرنا چاہتی ہے؟

(ب) حکماء اور ہومیو ڈاکٹرز کی پنجاب میں کہاں کہاں اور کل کتنی اسامیاں ہیں، ان میں سے کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں اور حکومت کب تک ان کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا حکومت تبدریج تمام بڑے ہسپتالوں اور آر ایچ سیز میں حکماء اور ہومیو ڈاکٹرز کی اسامیاں پیدا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(د) مالی سال 13۔2012 اور 14۔2013 میں پنجاب سول سیکرٹریٹ کی طب اور ہومیو ڈسپنسری کے لئے کتنا بجٹ رکھا گیا تھا اور اس بجٹ میں سے کتنی رقم کی ادویات فراہم کی گئیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) جی نہیں۔ حکومت طب اور ہومیو پیتھک طریق علاج کا بتدریج خاتمہ نہیں کر رہی بلکہ ان کی اسامیاں بدستور موجود ہیں۔

(ب) حکماء اور ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کی پنجاب میں بالترتیب 192 اور 240 اسامیاں ہیں جو ضلعی ہیڈ کوارٹرز تحصیل ہیڈ کوارٹرز اور مخصوص RHCs میں موجود ہے جن میں سے حکماء کی 192 میں سے 142 اسامیوں پر حکماء تعینات ہیں اور 50 اسامیاں خالی ہیں جبکہ ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کی کل 240 میں سے 160 ہومیو پیتھک داکٹرز تعینات ہیں اور 80 اسامیاں خالی ہیں۔ محکمہ صحت ہومیو پیتھک اور حکماء کی خالی اسامیاں مزید اصلاحات کے بعد پر کرنا چاہتا ہے

(ج) معالجین کی ٹریننگ اور اہم اصلاحات کے بعد محکمہ صحت ہومیو پیتھک ڈاکٹرز اور حکماء کی اسامیاں تمام بڑے ہسپتالوں اور RHCs میں پیدا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(د) ہومیو پیتھک اور طبی ڈسپنسریوں کے لئے سالانہ بجٹ مخصوص نہ ہے بلکہ معالجین کی ڈیمانڈ کے مطابق ادویات لوکل پرچیز سے خرید کر دی جاتی ہیں مالی سال 13۔2012 اور 14۔2013 میں پنجاب سول سیکرٹریٹ کی ہومیو ڈسپنسری کو بالترتیب 35000 اور تقریباً ایک لاکھ روپے کی ادویات فراہم کی گئیں جب کہ طب ڈسپنسری کو کوئی ادویات نہ دی گئیں۔

محکمہ صحت کے شعبہ میں بہتری سے متعلقہ تفصیلات

*7840: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

حکومت محکمہ صحت کے شعبہ میں بہتری اور عوام کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے ہر شعبہ میں کیا وژن اور سائیٹ پلان رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ صحت کے شعبہ میں بہتری اور عوام کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے ہر شعبہ میں ایک واضح وژن اور جامع سائیٹ پلان رکھتی ہے۔ محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے وجود میں آنے کے بعد محکمہ نے بہت سے مثبت اقدام اٹھائے ہیں جن میں سے چیدہ چیدہ درج ذیل ہیں:

- محکمہ نے اپنے زیر انتظام تمام ہسپتالوں میں تمام شعبہ جات میں اضافی عملہ کی فراہمی کو یقینی بنایا ہے اور اس امر میں بائیو میٹرک حاضری کو نظام متعارف کرایا ہے۔
- حکومت تمام 24/7 بنیادی مراکز صحت میں الٹراساؤنڈ کی سہولیات کی فراہمی کا ارادہ رکھتی ہے اور اس امر میں مشینوں کی خریداری کا عمل شروع ہو چکا ہے۔
- تمام DHQs میں CT Scan کی سہولیات کی فراہمی ایک نجی ادارے کے سپرد کر دی گئی ہے جو مریضوں کو رعایتی نرخوں پر CT Scan کی سہولیات فراہم کرے گی۔
- محکمہ کے زیر سایہ چلنے والے تمام ہسپتالوں میں آکسیجن اور نائٹرس آکسائیڈ گیسوں کی سپلائی کو عالمی معیار کے نجی اداروں کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ تاکہ ہر وقت آکسیجن گیس سلنڈروں کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے ۔
- پچھلے تمام سالوں کی نسبت اس سال ادویات دگنی مقدار میں خریدی گئی ہیں۔ مزید براں تمام تر ادویات معروف دواساز کمپنیوں سے خریدی گئی ہیں۔
- انیستھیزیا Regiem کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس کے نتیجے میں ڈاکٹروں کو خصوصی معاوضے پر انیستھیزیا میں خصوصی تربیت دی جارہی ہے تاکہ ہسپتالوں میں انیستھیزیا کے ماہر ڈاکٹروں کی کمی کو پورا کیا جاسکے۔
- امسال 24 DHQs اور تقریباً 15 THQs کو Revamping کے عمل میں شامل کیا گیا ہے جبکہ محکمہ اگلے سال مزید 80 THQs ہسپتالوں کو Revamp کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔
- تمام ڈی ایچ کیوز ہسپتالوں میں صفائی اور سیکورٹی کی سہولیات کو بہتر بنانے کے لئے ایک نجی ادارے Security & Janitoriat کی خدمات حاصل کی گئی ہیں تاکہ ہسپتالوں میں صفائی اور سیکورٹی سے متعلق انتظامات کو بہتر طریقے سے چلایا جاسکے۔
- تمام THQs اور DHQs میں ایمرجنسی کی سہولیات مکمل طور پر فری ہیں۔
- جنوبی پنجاب میں سپیشلسٹ ڈاکٹروں کی تنخواہ کے خصوصی پیکج پر تعیناتی کی گئی ہے۔
- تمام ہسپتالوں کے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں ایمرجنسی میڈیکل آفیسرز کی تعیناتی کی گئی ہے۔
- صوبہ بھر میں تقریباً 1200 نرسوں کی اضافی اسامیاں کی تخلیق کی گئی ہے جن پر بھرتیوں کا عمل شروع ہو گیا ہے۔

وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر بہترین حالت کی ایمبولینسز ریسکیو 1122 کے حوالے کر دی گئی ہیں۔

بہاولپور: ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری سے متعلقہ تفصیلات

*8231: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بہاولپور میں ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری کب سے کام کر رہی ہے اس میں کتنا عملہ تعینات ہے اس کا انچارج کون سے سکیل کا ہوتا ہے کیا اس وقت ریگولر انچارج تعینات ہے اگر نہیں تو کب تک لگا دیا جائے گا؟

(ب) اس لیبارٹری نے اب تک کتنا اور کیا کیا کام سرانجام دیا ہے ان رپورٹس کی روشنی میں کیا کیا کارروائی واقدامات اٹھائے گئے؟

(ج) پنجاب کی سطح پر ان ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کو کون سا افسر سپروائز کرتا ہے اس کا نام اور اس نے بہاولپور لیبارٹری کے کتنے وزٹ کب کب کئے ہیں؟

(د) بہاولپور ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری کے لئے مزید کتنا aquipment مانگا گیا ہے حکومت کب تک یہ فراہم کر دے گی؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) بہاولپور میں ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری یکم جولائی 2014 سے کام کر رہی ہے، اس میں 42 افراد کا عملہ تعینات ہے۔ اس کا انچارج ڈائریکٹر ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری ہوتا ہے اور اس کا سکیل 20 ہوتا ہے۔ اس وقت ریگولر انچارج تعینات نہیں ہے۔ حال ہی میں اس نشست کے لئے انٹرویوز منعقد کئے گئے تھے اس لئے بہت جلد امکان ہے کہ ریگولر انچارج آجائے گا۔

(ب) اس لیبارٹری نے یکم جولائی 2014 سے 30۔ ستمبر 2017 تک 22308 Sample Report کئے ہیں اور 413 Samples فیل کر چکی ہے اور ان Fail Reports کو چیئرمین پراونشل کوالٹی کنٹرول بورڈ لاہور کو بھیج چکی ہے۔ ان رپورٹس پر as per law پروسیڈنگز ہو رہی ہے۔

(ج) پنجاب کی سطح پر ان ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کو سیکرٹری پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ سپروائز کرتا ہے اور ان کے ساتھ ساتھ ایڈیشنل سیکرٹری ڈرگ کنٹرول یہ فرائض سرانجام دیتے ہیں اور اب تک ایک وزٹ مورخہ 16-08-2017 کو کیا ہے۔ اس

کے علاوہ ایڈیشنل سیکرٹری ڈرگ کنٹرول نے 2017۔09۔05 کو وزٹ کیا ہے اور ایڈیشنل سیکرٹری میڈم فاطمہ شیخ نے بھی 18.08.2017 کو وزٹ کیا ہے تاکہ لیبارٹری کی صورتحال کو بہتر کیا جا سکے اور اسے عالمی معیار کے عین مطابق بنایا جا سکے۔ اس کے علاوہ ہفتہ وار Skype ویڈیو میٹنگ منعقد کی جاتی ہے۔ سیکرٹری صاحب بھی ہفتہ وار میٹنگز میں reveiw کرتے ہیں۔

(د) لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور ان کی خرید کے لئے process جاری ہے۔

ضلع سیالکوٹ: ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ کی میٹنگ سے متعلقہ تفصیلات

*8235: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سیالکوٹ میں ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ (DQCB) کی یکم جنوری 2011 تا نومبر 2015 کتنی میٹنگز ہوئیں ان میں کتنے کیس decide ہوئے جن کو بروقت ڈرگ کورٹ میں لانچ کرنا متعلقہ ڈرگ انسپکٹر کی ذمہ داری تھی؟

(ب) جنوری 2011 تا نومبر 2015 کتنے کیس بروقت ڈرگ کورٹ میں submit کئے گئے کتنے تاخیر سے اور کتنے ابھی باقی ہیں تاخیری اور unattended کیسز کی وضاحت بیان کی جائے؟

(ج) جنوری 2015 میں تاخیری اور unattended کیسز جو کہ 2011 سے pending تھے کے بارے میں ڈرگ کورٹ گوجرانوالہ نے ای ڈی اوز کو ہدایات دیں کہ فوری طور پر چالان مکمل کر کے کیس عدالت میں submit کئے جائیں کیا اس پر کوئی عمل ہوا کیا حکومت اس بابت جوڈیشل انکوائری کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ ذمہ دار افسروں اور اہلکاروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جا سکے؟

(د) ضلع سیالکوٹ میں کتنے ڈرگ انسپکٹر کب سے کام کر رہے ہیں محکمہ صحت ضلعی حکومت سیالکوٹ نے ان ڈرگ انسپکٹرز کی poor performance کے بارے سیکرٹری ہیلتھ کو جون 2015 میں جو لیٹر لکھا اس پر کیا ایکشن ہوا؟

(ہ) حکومت کب تک جعلی ادویات بنانے، فروخت کرنے اور ان کو تحفظ فراہم کرنے والے خفیہ ہاتھوں کو بے نقاب کرنے اور ذمہ دار کرپٹ افسروں اور اہلکاروں کے خلاف قانونی کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) ضلع سیالکوٹ میں ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ(DQCB) کی یکم جنوری 2011 تا نومبر 2015 تک 33 میٹنگز ہوئیں۔ جن میں سے 112 کیسز کو warning دی گئی اور باقی 705 کیسز کو ڈرگ کورٹ میں لانچ کر دیئے تھے۔

(ب) جنوری 2011 تا نومبر 2015 تک 705 کیسز بروقت ڈرگ کورٹ لاہور اور ڈرگ کورٹ گوجرانوالہ ڈویژن گوجرانوالہ میں لانچ کر دئے گئے تھے۔ تمام کیسز تقریباً بروقت ہی متعلقہ ڈرگ کورٹس میں جمع کروائے گئے۔ کچھ مقدمات متعلقہ ڈرگ انسپکٹرز کی تبدیلی کی وجہ سے تاخیر کا شکار ہوئے وہ بھی نئے آنے والے ڈرگ انسپکٹرز نے چارج وصول کرنے کے بعد متعلقہ ڈرگ کورٹ میں جمع کروادیئے لہٰذا جان بوجھ کر مقدمات جمع کروانے میں تاخیر نہ کی گئی ہے۔

(ج) چیئرمین ڈرگ کورٹ گوجرانوالہ نے ای ڈی او ہیلتھ سیالکوٹ کو ہدایات دی تھیں کہ pending کیسز جو کہ ڈرگ انسپکٹر کی تبدیلی کی وجہ سے تاخیر کا شکار ہوئے تھے، عدالت میں جمع کروائے جائیں جو کہ ہدایات پر عمل کرتے ہوئے متعلقہ ڈرگ انسپکٹرز نے چارج وصول کرنے کے بعد متعلقہ ڈرگ کورٹ میں جمع کروادیئے لہٰذا جان بوجھ کر مقدمات جمع کروانے میں تاخیر نہ کی گئی ہے۔

(د) ضلع سیالکوٹ کی چار تحصیلوں میں چار ڈرگ انسپکٹرز کام کر رہے ہیں۔

1) میڈم نائلہ رفیق ڈرگ کنٹرولر (BPS-19) ضلع سیالکوٹ جنوری 2015 سے تاحال

2) دانیال الٰہی چیمہ ڈپٹی ڈرگ کنٹرولر(BPS-17) تحصیل ڈسکہ 19 جون 2017 سے تاحال

3) محمد اویس یونس ڈرگ انسپکٹر(BPS-17) تحصیل پسرور فروری 2016 سے تاحال

4) محمد عظیم مغل ڈرگ انسپکٹر(BPS-17) تحصیل سمبڑیال فروری 2016 سے تاحال

محکمہ صحت نے ان ڈرگ انسپکٹرز کی poor performance کے بارے میں سیکرٹری ہیلتھ کو جون 2015 میں جو لیٹر لکھا تھا اس کی بابت یہ گوش گزار ہے کہ متعلقہ سیکشن آفیسر فارمیسی پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ لاہور اور چیف ڈرگ کنٹرولر پنجاب لاہور نے انکوائری کی اور ڈرگ انسپکٹرز کی پرفارمنس حکومت کے مہیا کردہ SOPs کے مطابق پائی گئی۔

(ہ) حکومت نے ان ڈرگ انسپکٹرز کی کڑی نگرانی کے لئے سپیشل برانچ اور انٹیلیجنس ایجنسیز کو مامور کیا ہوا ہے اور ڈرگ انسپکٹرز کو ہدایات دی گئی ہیں کہ جعلی ادویات بنانے اور فروخت کرنے اور ان کو تحفظ فراہم کرنے والے افراد سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے اور حکومت اس بابت تمام کوششیں بروئے کار لارہی ہے۔ اور تمام خفیہ ایجنسیاں متعلقہ افسران اور اہلکاروں کی کڑی نگرانی کررہی ہیں اور اس ضمن میں جو بھی افسر اور اہلکار کرپٹ پایا گیا تو ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ضلع ساہیوال میں ڈرگ انسپکٹرز کا عرصہ تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*8707: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنے ڈرگ انسپکٹرز تعینات ہیں ان کا تبادلہ کتنے عرصہ بعد کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ڈرگ انسپکٹرز کی اکثریت نے اپنے میڈیکل سٹور / کلینک کھول رکھے ہیں اور وہ سرکاری فرائض کی بجاآوری کی بجائے اپنے نجی کاموں میں مصروف رہتے ہیں؟

(ج) یکم جون 2015 سے اب تک ضلع ساہیوال میں کتنے ڈرگ سٹورز کے چالان کئے گئے، سیل ہوئے اور کیا کیا سزائیں دی گئیں، جعلی ادویات اور expire date ادویات کی فروخت کی وجہ سے کن کن میڈیکل سٹورز کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) ضلع ساہیوال میں دو تحصیل ساہیوال اور چیچہ وطنی ہیں۔ ساہیوال تحصیل میں مسمات صدف اور چیچہ وطنی میں مسٹر نوید سرگانہ کام کر رہے ہیں۔ ڈرگ انسپکٹرز کی تقرری و تبادلہ عام طور پر تین سال بعد کیا جاتا ہے اور وقتاً فوقتاً ڈرگ انسپکٹرز کی کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے یا کسی شکایت کی صورت میں انکا تبادلہ پہلے بھی ہو سکتا ہے۔

(ب) جی نہیں۔ یہ درست نہ ہے کہ ڈرگ انسپکٹر کی اکثریت نے اپنے میڈیکل سٹور / کلینک کھول رکھے ہیں جبکہ محکمہ صحت ڈرگ انسپکٹر کی تعیناتی کے وقت اس بات کو ملحوظ خاطر رکھتا ہے کہ ڈرگ انسپکٹرز کا ادویات کے کاروبار سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہ ہو ہر ڈرگ انسپکٹرز کی ماہانہ کارکردگی کا جائزہ بھی لیا جاتا ہے۔

(ج) یکم جون 2015 سے اب تک 188 میڈیکل سٹور کے چالان کئے گئے 81 کو سیل اور ڈرگ کورٹ ملتان کی طرف سے 20لاکھ 21000 روپے کا جرمانہ کیا گیا۔ expired date ادویات رکھنے کی وجہ سے 10 میڈیکل سٹور کو چالان کیا گیا۔

ضلع سرگودھا اور ضلع ساہیوال میں ڈرگ کنٹرول پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

*8708: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکوت نے نوجوانوں کو نشہ سے دور رکھنے کے لئے ضلع سرگودھا سمیت 8 اضلاع میں ڈرگ کنٹرول پروگرام شروع کرنے کے احکامات جاری کئے تھے کیا حکومت ضلع ساہیوال میں بھی ڈرگ کنٹرول پروگرام شروع کرنے کے احکامات جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) ضلع ساہیوال میں اس سلسلہ میں اب تک کیا کیا پیش رفت ہوئی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر، محکمہ صحت، حکومت پنجاب کی طرف سے تعینات کئے گئے ڈرگ انسپکٹرز، ڈرگ ایکٹ 1976 اور DRAP ایکٹ 2012 کے تحت اپنے فرائض انجام دیتے ہیں۔ جب بھی کبھی معمول کی انسپکشن کے دوران ڈرگ فیلڈ آفیسرز کو نشہ آور ادویات کے ریکارڈ یا کسی بھی قسم کی قانونی خلاف ورزی نظر آتی ہے تو وہ متعلقہ فارمیسی / ڈرگ سٹور کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہیں۔ ضلع ساہیوال میں جوانوں کو نشہ سے دور رکھنے کے لئے آگاہی پروگرام شروع کیا گیا ہے جس میں فیلڈ افیسرز اپنا فعال کردار ادا کر رہے ہیں تا کہ نشے جیسی ناسور کو معاشرے سے ختم کیا جائے۔

(ب) اس سلسلہ میں ضلع ساہیوال کی دونوں تحصیلوں ساہیوال اور چیچہ وطنی کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں ۔ کہ وہ اپنی روزانہ کی قانونی کارروائی کے دوران Scheduled G ڈرگز کی بل وارنٹی، سیل پرچیز ریکارڈ اور خاص کر مریض کی prescription بھی چیک کرتے ہیں اور اگر کہیں بھی ڈرگ ایکٹ 1976 اور DRAP ایکٹ 2012 کی خلاف ورزی ہو رہی ہو تو اس میڈیکل سٹور / فارمیسی کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے پھر اسے سیل کر کے یا قانون کے مطابق چالان کر کے ڈرگ کورٹ / عدالت میں کیس بھیجا جاتا ہے۔

کوالٹی کنٹرول بورڈ پنجاب کے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*9051: جناب عبدالقدیر علوی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کوالٹی کنٹرول بورڈ کا دائرہ کار کہاں کہاں تک اور کس کس شعبہ تک محیط ہے؟

(ب) کوالٹی کنٹرول بورڈ پنجاب نے گزشتہ پانچ سال کے دوران مختلف شعبہ جات میں کوالٹی کنٹرول کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیلات ایوان میں پیش کی جائیں؟

(ج) کوالٹی کنٹرول بورڈ پنجاب نے گزشتہ پانچ سال کے دوران کتنے اداروں کو چیک، کیا کتنے معیار کے مطابق پائے گئے، معیار پر پورا نہ اترنے والے اداروں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی تفصیلات ایوان میں پیش کی جائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف)

(الف) صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ پنجاب کی تشکیل زیرِ دفعہ 11 ڈرگز ایکٹ 1976 عمل میں لائی گئی جو کہ انتظامی طور پر محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے ماتحت ہے۔ اس کے قیام کے بنیادی مقاصد، فرائض اور دائرہ اختیار درج ذیل ہیں؛

(a) کسی ایسی جگہ کا معائنہ کرنا جہاں کوئی دوا تیار یا فروخت کی جارہی ہو یا تیار یا فروخت کی جانے والی ہو اور اگر کسی شخص نے اس ایکٹ یا ضابطوں کی خلاف ورزی کی ہو یا کرتا ہوا پایا جائے تو مذکورہ شخص کو جاری کردہ ادویات کی تیاری یا فروخت کے لائسنس کو معطل یا منسوخ کرنے کی سفارش متعلقہ اتھارٹی کو کرنا۔

(b) اس ایکٹ کی خلاف ورزی کے سلسلہ میں صوبائی انسپکٹروں کی رپورٹس کی چھان بین کرنا، صوبائی انسپکٹر کی طرف سے برائے جانچ و تجزیہ ارسال کردہ ادویات کے بارے میں سرکاری تجزیہ کاروں کی رپورٹس کا جائزہ لینا اور ان رپورٹس کے سلسلہ میں کئے جانے والے اقدامات کے لئے انسپکٹروں کو ہدایات جاری کرنا:

البتہ صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ کسی خاص قسم کے کیسوں کی تخصیص کر سکتا ہے جن میں صوبائی انسپکٹر بورڈ کی خصوصی ہدایات کی بغیر براہِ راست ڈرگ کورٹ میں کیس دائر کر سکتا ہے یا کوئی اور کارروائی کر سکتا ہے۔

(c) اس ایکٹ یا ضابطوں کے تحت ایک انسپکٹر کے تمام اختیارات استعمال کرنا۔

(d) صوبہ میں تیار کی جانے والی ادویات کے معیار کو یقینی بنانے کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے صوبائی حکومت کو مشورے دینا۔

(e) کسی بھی کمپنی، کارپوریشن، فرم یا ادارہ کے ایسے ڈائریکٹر، شراکت دار اور ملازمین جو کہ بادی النظر اس ایکٹ یا ضابطوں کے تحت کسی بھی جرم کے ارتکاب کے ذمہ دار ہیں، کے ناموں کا تعین کرنا اور ایسے افراد کے خلاف استغاثہ دائر کرنے کی اجازت دینا۔

(f) صوبائی ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری کے آلات کی سالانہ توثیق کرنا اور ایسی لیبارٹریز کو بہتر بنانے کے لئے اقدامات کی سفارشات کرنا۔

(g) مناسب سہولیات اور مہارت والی دوسری لیبارٹریز کی شناخت کرنا اور فیس کی ادائیگی پر اُنہیں منظور کرنا۔

(h) سرکاری تجزیہ کاروں کے علم میں اضافہ اور ان کی استعداد بڑھانے کے لئے تربیتی پروگرام ترتیب دینا۔

(ب) صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ پنجاب ادویات کی تیاری، کوالٹی کنٹرول، ترسیل اور خرید و فروخت میں ہونے والی بے ضابطگیوں پر قانونی کارروائی عمل میں لاتا ہے۔ گزشتہ پانچ سالوں میں بورڈ نے ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز میں ادویات کے تجزیہ کے طریق کار / مراحل کو عالمی معیار کے مطابق بنانے کے لئے متعدد سفارشات تجویز کی ہیں اور کئی اصلاحات بھی متعارف کروائی ہیں جن میں ادویات کے تجزیہ کے طریق کار کی تصدیق و توثیق، ٹیسٹنگ سسٹم میں بہتری اور ISO سرٹیفکیٹس کے حصول کے لئے کاوشیں شامل ہیں۔

بورڈ نے ماتحت ضلعی کوالٹی کنٹرول بورڈز کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے ماہانہ سیکرٹریز ضلعی کوالٹی کنٹرول بورڈ کانفرنس کے انعقاد کا آغاز کیا۔ ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کو مؤثر بنانے اور قانونی پیچیدگیوں سے نمٹنے کے لئے لیگل سیل بھی قائم کیا ہے۔

(ج) صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ کی ذیلی کمیٹیوں نے پنجاب میں واقع 28 ادویہ ساز کمپنیوں کی انسپیکشن کی ہے جن میں سے 9 کمپنیوں کے سسٹم، ریکارڈ اور مشینری کی صورتحال کو تسلی بخش پایا گیا جبکہ باقی کمپنیوں میں جی ایم پی (گڈ مینوفیکچرنگ پریکٹس) کے نفاذ کی صورتحال غیر تسلی بخش تھی جن میں سے تین کمپنیوں کے خلاف ڈرگ کورٹ میں کیس دائر کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ بقایا کے خلاف بورڈ نے ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی اسلام آباد کو ان کے ڈرگ

مینوفیکچرنگ لائسنس کی منسوخی یا معطلی کی سفارشات بھجوائیں۔ان سفارشات کی روشنی میں اتھارٹی نے ایک کمپنی کے لائسنس کو منسوخ کیا، دو کمپنیوں کے لائسنس چھ ماہ کے لئے معطل کیا اور چند کمپنیوں کو مخصوص مدت کے لئے ادویات کی تیاری سے روک دیا۔

صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ غیر معیاری اور جعلی ادویات بنانے والے سماج دشمن عناصر کے خلاف بر سرپیکار ہے اور صوبہ بھر میں معیاری ادویات کی فراہمی میں ہمیشہ اپنا نمایاں کردار ادا کرتا رہے گا۔

کوالٹی کنٹرول بورڈ پنجاب کا قیام اور مقاصد سے متعلقہ تفصیلات

*9052: **جناب عبدالقدیر علوی:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں کوالٹی کنٹرول بورڈ کے نام سے ایک ادارہ کام کر رہا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ ادارہ کب وجود میں آیا اور اس کے قیام کے بنیادی مقاصد کیا تھے؟

(ج) کوالٹی کنٹرول بورڈ پنجاب کا عملہ کتنے افراد پر مشتمل ہے اور اس کا گزشتہ پانچ سال کے دوران سالانہ بجٹ کتنا تھا سال وار تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(د) اس ادارے کا سربراہ کون ہے اور وہ کب سے ادارے میں کام کر رہے ہیں اور ان کی کوالیفکیشن اور ان کا متعلقہ شعبہ میں کام کرنے کا تجربہ کتنا ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ پنجاب کام کر رہا ہے۔

(ب) 1980 کی دہائی میں صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ پنجاب کی تشکیل زیرِ دفعہ 11 ڈرگز ایکٹ 1976 عمل میں لائی گئی اور اس کے قیام کے بنیادی مقاصد اور اس کے فرائض و اختیارات درج ذیل ہیں۔

(a) کسی ایسی جگہ کا معائنہ کرنا جہاں کوئی دوا تیار یا فروخت کی جا رہی ہو، یا تیار، یا فروخت کی جانے والی ہو اور اگر کسی شخص نے اس ایکٹ یا ضابطوں کی خلاف ورزی کی ہو یا کرتا ہوا

پایا جائے تو مذکورہ شخص کو جاری کردہ ادویات کی تیاری یا فروخت کے لائسنس کو معطل یا منسوخ کرنے کی سفارش متعلقہ اتھارٹی کو کرنا۔

(b) اس ایکٹ کی خلاف ورزی کے سلسلے میں صوبائی انسپکٹروں کی رپورٹس کی چھان بین کرنا، صوبائی انسپکٹر کی طرف سے برائے جانچ و تجزیہ ارسال کردہ ادویات کے بارے میں سرکاری تجزیہ کاروں کی رپورٹس کا جائزہ لینا اور ان رپورٹس کے سلسلہ میں کئے جانے والے اقدامات کے لئے انسپکٹروں کو ہدایات جاری کرنا:

البتہ صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ کسی خاص قسم کے کیسوں کی تخصیص کر سکتا ہے جن میں صوبائی انسپکٹر بورڈ کی خصوصی ہدایات کی بغیر براہِ راست ڈرگ کورٹ میں کیس دائر کر سکتا ہے یا کوئی اور کارروائی کر سکتا ہے۔

(c) اس ایکٹ یا ضابطوں کے تحت ایک انسپکٹر کے تمام اختیارات استعمال کرنا۔

(d) صوبہ میں تیار کی جانے والی ادویات کے معیار کو یقینی بنانے کے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے صوبائی حکومت کو مشورے دینا۔

(e) کسی بھی کمپنی، کارپوریشن، فرم یا ادارہ کے ایسے ڈائریکٹر، شراکت دار اور ملازمین جو کہ بادی النظر اس ایکٹ یا ضابطوں کے تحت کسی بھی جرم کے ارتکاب کے ذمہ دار ہیں، کے ناموں کا تعین کرنا اور ایسے افراد کے خلاف استغاثہ دائر کرنے کی اجازت دینا۔

(f) صوبائی ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری کے آلات کی سالانہ کی توثیق کرنا اور ایسی لیبارٹریز کو بہتر بنانے کے لئے اقدامات کی سفارشات کرنا۔

(g) مناسب سہولیات اور مہارت والی دوسری لیبارٹریز کی شناخت کرنا اور فیس کی ادائیگی پر اُنہیں منظور کرنا۔

(h) سرکاری تجزیہ کاروں کے علم میں اضافہ اور ان کی استعداد بڑھانے کے لئے تربیتی پروگرام ترتیب دینا۔

(ج) صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ بشمول چیئرپرسن اور وائس چیئرپرسن 16 ممبران پر مشتمل ہے۔ اِن ممبران میں چار پروفیسر آف فارماکالوجی، چار پروفیسر آف فارمیسی اور ایک پروفیسر آف میڈیسن شامل ہیں۔ بورڈ کے دفتری امور کی ذمہ داری سیکرٹری صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ ادا کرتے ہیں جن کا دفتر چھ ونگز پر مشتمل ہے جس کے اندر فی الوقت 23 آفیسرز کام کر رہے ہیں۔ نومبر 2012 تک صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ کے لئے کوئی علیحدہ بجٹ مختص نہیں

تھا۔ حکومت پنجاب، محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر نے2016میںADP سکیم نمبر1194، کے تحت صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ کی تشکیلِ نو کی اور سال17-2016کے لئے 29.657ملین روپے کا بجٹ مختص کیا گیا۔

(د) سیکرٹری محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر، صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ کے چیئر پرسن ہیں جبکہ بورڈ کے دفتری امور کی ذمہ داری سیکرٹری صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ ادا کرتے ہیں جنہوں نے مورخہ یکم جون2016کو اپنے فرائض منصبی سنبھالے۔ سیکرٹری بورڈ کی تعلیمی قابلیت B.Pharm،M.PharmاورM.Phil ہے اور ان کا متعلقہ شعبہ میں30سال کا تجربہ ہے۔

ضلع سیالکوٹ: بی ایچ یو اور آر ایچ سی میں ڈاکٹرز کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*9202: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سیالکوٹ کےBHUاورRHCمیں کل کتنا عملہ ہے؟

(ب) کیا تمامBHUاورRHCمیں ڈاکٹر اور لیڈی ڈاکٹر موجود ہیں اگر نہیں تو کب تک ان میں ڈاکٹرز تعینات کر دیئے جائیں گے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) ضلع سیالکوٹ میں88بی ایچ یو میں1056ملازم ہیں اور چھ آر ایچ سی میں333ملازم ہیں۔

(ب) تمام بی ایچ یوز اور آر ایچ سی میں ڈاکٹر اور لیڈی ڈاکٹر موجود ہیں۔ کوئی پوسٹ خالی نہ ہے۔

نارووال میں مراکز صحت سے متعلقہ تفصیلات

*9203: جناب منان خان: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع نارووال میں کتنے بی ایچ یو، آر ایچ سی اور ٹی ایچ کیو ہسپتال ہیں، ان میں کتنے ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی اسامیاں خالی ہیں اور حکومت کب تک انہیں پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) حلقہ پی پی۔134 کے مراکز صحت میں کیا کیا سہولیات دی جا رہی ہیں اور کیا یہ سہولیات عوام کے لئے کافی ہیں؟

(ج) کتنی آبادی پر حکومتی پالیسی کے مطابق آر ایچ سی بنایا جاتا ہے؟

(د) سرکاری ہسپتالوں میں معیاری ادویات کی فراہمی اور ان کی کوالٹی چیک کرنے کا طریق کار کیا ہے اور کیا یہ درست ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں دوائی کی فراہمی اور معیار وہ نہ ہے جو پرائیویٹ ہسپتالوں میں ہے، حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) ضلع نارووال میں 57 بی ایچ یوز، سات آر ایچ سی اور ایک ٹی ایچ کیو ہسپتال ہے، خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

56 بی ایچ یوز	ڈاکٹرز کی تین اسامیاں خالی ہیں اور پیرا میڈیکل سٹاف کی پندرہ اسامیاں خالی ہیں۔
01 ماڈل بی ایچ یو	ڈاکٹرز کی کوئی اسامی خالی نہ ہے اور پیرا میڈیکل سٹاف کی بھی کوئی اسامی خالی نہ ہے۔
07۔آر ایچ سی	ڈاکٹرز کی کوئی اسامی خالی نہ ہے اور پیرا میڈیکل سٹاف کی صرف دس اسامیاں خالی ہیں۔
01۔ٹی ایچ کیو	ڈاکٹر کی چار اسامیاں خالی ہیں اور پیرا میڈیکل کی صرف ایک اسامی خالی ہے۔

ڈاکٹرز کی اسامیوں کو ایڈہاک کی بنیاد پر پالیسی کے مطابق ہر ماہ کی پہلی اور تیسری جمعرات کو واک اِن انٹرویو کے ذریعے پُر کئے جانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی۔134 میں مندرجہ ذیل مراکز صحت ہیں:

بی ایچ یوز: اخلاص پور، لالیاں، ملک پور، بارہ منگا، ولی پور بورا، منڈیالی، گنگراں، ڈیرا افغاناں، کنجروڑ، بوعہ، ملہہ، میرپور گجراں۔

آر ایچ سی: کوٹ نیناں، شاہ غریب اور اس کے علاوہ جی آر ڈی مینگڑی کو اپ گریڈ کر کے آر ایچ سی بنایا جا رہا ہے۔

جی آر ڈی: مینگڑی، آر ڈی بھڑی خورد، آر ڈی پھگواڑی، آر ڈی بکروال

ان میں وہ تمام سہولیات میسر ہیں جو کہ پنجاب کے باقی مراکز صحت میں میسر ہیں۔ مثال کے طور پر آر ایچ سی میں لیبارٹری، ایکسرے، ای سی جی، الٹراساونڈ، ڈلیوری، اِن ڈور اور آوٹ ڈور کے مریضوں کو سہولیات کی فراہمی، مفت ادویات، جنریٹر کی سہولت میسر ہیں۔ بی ایچ یوز کے معیار کے مراکز صحت میں آوٹ ڈور کے مریضوں کو مفت ادویات کے ساتھ ساتھ مفت ڈلیوری کی سہولیات میسر ہیں۔

(ج) حکومتی پالیسی کے مطابق آر ایچ سی بنانے کے لئے ایک لاکھ کی آبادی کا ہونا ضروری ہے۔

(د) سرکاری ہسپتالوں میں معیاری ادویات فراہم کی جاتی ہیں اور اِن کی کوالٹی چیک کرنے کے لئے ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری، لاہور بجھوائی جاتی ہیں۔ ادویات لیبارٹری سے پاس ہونے کے بعد ان کو ہسپتال میں آنے والے مریضوں کے لئے مختص کیا جاتا ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں فراہم کی گئی ادویات معیار میں پرائیویٹ ہسپتالوں سے بہتر ہیں۔ اکثر ادویات ملٹی نیشنل کمپنی کی خریدی اور فراہم کی جارہی ہیں۔

ضلع سرگودھا تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ میں ہسپتالوں کے اخراجات اور ڈاکٹروں سے متعلقہ تفصیلات

*9219: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا ٹی ایچ کیو تحصیل بھلوال اور ٹی ایچ کیو تحصیل بھیرہ میں گائنی وارڈ ہیں تو ان میں کتنے ڈاکٹرز کس عہدہ اور گریڈ میں کام کررہے ہیں یہ وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں؟

(ب) ان کے سال 2016-17 کے اخراجات بتائیں؟

(ج) ان وارڈز میں اس عرصہ کے دوران کتنے مریض داخل ہوئے؟

(د) گائنی آوٹ ڈور اور گائنی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ان میں کون کون سے ڈاکٹر فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(ہ) گائنی آؤٹ ڈوراور گائنی ایمرجنسی میں کون کون سی مشینری ٹیسٹوں کے لئے موجود ہے؟

(و) گائنی آؤٹ ڈور اور گائنی ایمرجنسی میں 17-2016 کے دوران کتنی ہلاکتیں ہوئیں ان کی وجوہات کیاہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف)

تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال بھلوال

جی ہاں، ٹی ایچ کیو تحصیل بھلوال میں گائنی وارڈ موجود ہے۔ یہاں دو گائناکالوجسٹ گریڈ 18 میں کام کررہے ہیں جن میں
1۔ڈاکٹر جویریہ شیریں (ریگولر) اور
2۔ ڈاکٹر فاردہ مستور (ایڈہاک پر) کام کر رہی ہیں۔ تین وومن میڈیکل آفیسرز گریڈ 17 میں (ایڈہاک) پر کام کر رہی ہیں ان کے نام ڈاکٹر سعدیہ جمیل۔ ڈاکٹر زرینہ اصغر، اور ڈاکٹر تحریم اکرم شامل ہیں۔ گائنی ایمرجنسی ایک وارڈ اور 15 بیڈز پر مشتمل ہے

تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال بھیرہ

جی ہاں! ٹی ایچ کیو تحصیل بھیرہ میں گائنی وراڈ موجود ہے۔ یہاں ڈاکٹر شازیہ شاہد گریڈ 18 گائناکالوجسٹ ایڈہاک پر کام کررہی ہے اوران کے ساتھ ڈاکٹر انعم حسین گیلانی گریڈ 17 وومن میڈیکل آفیسر کام کررہی ہے اور گائنی وارڈ چار بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب)

مندرجہ بالا تمام ڈاکٹرز کی سالانہ تنخواہ 7,300,656 روپے بنتی ہے۔

ان کی سالانہ تنخواہ 43,50373 بنتی ہے۔

(ج)

17-2016 کے دوران آؤٹ ڈور 25,488 مریض اور گائنی ان ڈور میں 1453 مریض آئے۔

17-2016 کے دوران آؤٹ ڈور 11324 مریض اور گائنی ان ڈور میں 665 مریض آئے۔

(د)

گائنی ایمرجنسی ایک وارڈ اور 15 بیڈز پر مشتمل ہے۔ دو گائناکالوجسٹ گریڈ 18 میں ہیں جن میں
1۔ڈاکٹر جویریہ شیریں (ریگولر) اور
2۔ ڈاکٹر فاردہ مستور (ایڈہاک پر) کام کر رہی ہیں۔ تین و ومن میڈیکل آفیسرز گریڈ 17 میں (ایڈہاک) پر کام کررہی ہیں۔ ان کے نام ڈاکٹر سعدیہ جمیل۔ ڈاکٹر زرینہ اصغر، اور ڈاکٹر تحریم اکرم شامل ہیں۔

گائنی وارڈ چار بیڈز پر مشتمل ہے۔ ڈاکٹر شازیہ شاہد گائناکالوجسٹ ایڈہاک پر کام کررہی ہے اوران کے ساتھ ڈاکٹر انعم حسین گیلانی بطور وومن میڈیکل آفیسر کام کررہی ہے۔

(ہ)

1۔الٹراساؤنڈ مشین۔ 2۔لیبر روم ایکوپمنٹ۔ 3۔ویٹ مشین 4۔نیبولائزر۔ 5۔آکسیجن

گائنی آؤٹ ڈور اور گائنی ایمرجنسی میں درج ذیل مشینری موجود ہے۔

6۔ سی ٹی جی مشین۔ 7۔ سیلنگ لائٹ
8۔ موبائل ایمر جنسی لائٹ۔ 9۔ ریسو سیٹیشن ٹرالی۔
10۔ سونی کیٹ مشین 11۔ فیٹل ہارٹ ڈیٹکٹر۔

1. Chemistry analyzer
2. Microscope
3. Ultrasound Machine
4. Hepatitis Kits
5. Labour Room Instruments
6. Centrifuge Machine
7. Pregnancy Test Kits
8. Weight Machine
9. Incubator
10. Oxygen Cylinder

(و)

گائنی آؤٹ ڈور اور گائنی ایمر جنسی میں 17۔2016 کے دوران ایک ہلاکت ہوئی۔ مریضہ آپریشن کے تقریباً سات / آٹھ گھنٹے کے بعد کارڈیو پلمونری اریسٹ کی وجہ سے وفات پاگئی۔	گائنی آؤٹ ڈور اور گائنی ایمر جنسی میں 17۔2016 کے دوران کوئی ہلاکت نہ ہوئی ہے۔

لاہور شہر میں میڈیکل سٹور پر جعلی ادویات کی فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*9322: محترمہ شُنیلا رُوت: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

سال 2016 میں کتنے میڈیکل سٹورز پر ناقص اور زائد المیعاد ادویات کی فروخت کی وجہ سے ان کے چالان کئے گئے نیز حکومت ایسی ادویات کی فروخت کی روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

اس سوال کے جواب میں عرض ہے کہ حکومت پنجاب، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے تعین کردہ ڈرگ انسپکٹرز وقتاً فوقتاً اپنے علاقے میں موجود میڈیکل سٹورز پر چھاپے مارتے ہیں اور ان میڈیکل سٹورز / فارمیسز میں موجود ادویات کی expiry date کو چیک کرتے ہیں اور اگر کوئی میڈیکل سٹور زائد المیعاد ادویات کی فروخت میں ملوث پایا جائے تو اس کے خلاف ڈرگ ایکٹ 1976 کے تحت قانونی کارروائی کرتے ہیں علاوہ ازیں ان

میڈیکل سٹورز / فارمیسز میں موجود ادویات کے نمونے تجزیے کے لئے DTL بھیجتے ہیں۔
اگر DTL کی رپورٹ کے مطابق یہ ادویات غیر معیاری ہوں تو ان کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہیں۔
حکومت پنجاب، محکمہ صحت، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے ڈرگز انسپکٹرز نے گزشتہ سال 2016 میں 467 میڈیکل سٹورز / فارمیسز کو زائد المیعاد اور 293 میڈیکل سٹورز کو ناقص ادویات کی خرید و فروخت میں ملوث پائے جانے پر ان کے خلاف قانونی کارروائی کی ہے۔
صوبائی حکومت مریضوں کو معیاری ادویات کی ہمہ وقت دستیابی کے لئے دن رات کوشاں ہے۔ حکومت پنجاب، محکمہ صحت، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر نے اپنے ڈرگ انسپکٹرز کو ہدایات جاری کی ہوئی ہے کہ جب کبھی کسی میڈیکل سٹورز / فارمیسز پر ناقص اور زائد المیعاد ادویات کی فروخت کی شکایت موصول ہو تو اس کے خلاف فوراً کارروائی کر کے اس کی اطلاع متعلقہ ادارے کو کرے تاکہ کسی بھی شخص کو انسانی جانوں سے کھیلنے نہ دیا جائے۔ اس ضمن میں مزید ہدایات کی گئی ہے کہ ڈرگ انسپکٹرز مہینے کے آخر میں اپنی کارکردگی کی رپورٹ محکمہ کو جمع کرواتا ہے جس میں واضح طور پر بتایا جاتا ہے کہ اس مہینے میں کتنے میڈیکل سٹور / فارمیسز پر چھاپے مارے اور ان میں سے کتنے میڈیکل سٹور پر ناقص اور زائد المیعاد ادویات کی خرید و فروخت میں ملوث پائے گئے ہیں۔

ضلع جہلم میں گائنی وارڈ اور ڈاکٹروں سے متعلقہ تفصیلات

*9366: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل پنڈ دادخان اور تحصیل دینہ ضلع جہلم کے کس کس ہسپتال میں گائنی وارڈ ہیں ان میں کتنے ڈاکٹر کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں ہر وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں؟

(ب) ان کے سال 17-2016 کے اخراجات بتائیں؟

(ج) ان وارڈز میں اس عرصہ کے دوران کتنے مرض داخل ہوئے؟

(د) ہر ہسپتال کے گائنی آؤٹ ڈور اور گائنی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ان میں کتنے اور کون کون سے ڈاکٹر فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(ہ) ہر ہسپتال کے گائنی آؤٹ ڈور اور گائنی ایمرجنسی میں کون کون سی مشینری ٹیسٹوں کے لئے موجود ہے؟

(و) ہر ہسپتال کے گائنی آؤٹ ڈور اور گائنی ایمرجنسی میں سال 17-2016 کے دوران کتنی ہلاکتیں ہوئیں ان کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف)

1) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پنڈ دادنخان (10 بیڈ) ایک گائناکالوجسٹ BS-18 دو وومن میڈیکل آفیسر BS-17

2) سول ہسپتال کھیوڑہ (05 بیڈز) ایک وومن میڈیکل آفیسر BS-17

3) آر ایچ سی للہ (04 بیڈز) چارج نرس، ایل ایچ وی اور مڈوائف

4) آر ایچ سی دینہ (08 بیڈز) ایک وومن میڈیکل آفیسر BS-17

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہر ہسپتال کے گائنی آؤٹ ڈور اور گائنی ایمرجنسی میں درج ذیل مریض داخل ہوئے۔

تحصیل ہسپتال پنڈ دادنخان میں	2631
سول ہسپتال کھیوڑہ میں	1026
آر ایچ سی للہ میں	900
آر ایچ سی دینہ میں	10125

(د)

1) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پنڈ دادنخان (دس بیڈ)۔(ڈاکٹر امبرین فدا گائناکالوجسٹ BS-18)
2) سول ہسپتال کھیوڑہ (پانچ بیڈ) (ڈاکٹر ثناء اصغر، وومن میڈیکل آفیسر BS-17)
3) آر ایچ سی للہ (چار بیڈ) (صبرینہ فاروق چارج نرس، نگہت سلطانہ چارج نرس BS-16)
4) آر ایچ سی دینہ (آٹھ بیڈ) ڈاکٹر نوشین، وومن میڈیکل آفیسر (BS-17)

(ہ)

1) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پنڈ دادنخان:

USG Machine, CTG Machine, Microscope, Chemistery Analyzer, Hematology Analyzer, Centrifuge Machine

2) سول ہسپتال کھیوڑہ:

USG Machine, Haemoglobin Meter, Rapid Test for Detection of HCG

3) آر ایچ سی للہ:

Usg Machine, Haemoglobin Meter, Rapid Test for Detection of HCG

4) آر ایچ سی دینہ:

USG Machine, Digital Centrifuge, Chemistery Analyzer Hematology Analyzer,

(و) ہر ہسپتال کے آؤٹ ڈور اور گائنی ایمرجنسی میں سال 2016-17 میں کوئی ہلاکت نہ ہوئی ہے۔

ضلع مظفر گڑھ کے پیرامیڈیکل سٹاف کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*9371: سردار شہاب الدین خان: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ صحت ضلع مظفر گڑھ میں اس وقت کتنا پیرامیڈیکل سٹاف مستقل اور کتنا سٹاف کنٹریکٹ پر کام کر رہا ہے؟

(ب) ضلع مظفر گڑھ میں محکمہ ہیلتھ حکومت پنجاب کے جاری کردہ اپ گریڈیشن نوٹیفکیشن 2011 کے تحت کتنے ڈسپنسر، ایل ایچ ویز، مڈوائفز، میڈیکل ٹیکنیشن اور پیرامیڈیکل سٹاف کو اپ گریڈ کیا گیا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مڈوائفز کا سکیل بی ایس۔5 ہوتا ہے لیکن محکمہ ہیلتھ مظفر گڑھ کے اہلکاران کی غلطی / نااہلی کی وجہ سے وہ گریڈ۔4 درجہ چہارم میں کام کر رہی ہیں اور اسی سکیل میں تنخواہ لے رہی ہیں؟

(د) حکومت کب تک دیگر اضلاع کی طرح ان تمام مڈوائفز کو گریڈ بی ایس۔5 سے گریڈ بی ایس۔9 جونیئر ٹیکنیشن میں اپ گریڈ کرنے اور گریڈ 4 سے 5 میں تصحیح کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) محکمہ صحت ضلع مظفر گڑھ میں اس وقت 395 پیرامیڈیکل سٹاف مستقل اور 94 کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔

(ب) ضلع مظفر گڑھ میں محکمہ ہیلتھ حکومت پنجاب کے جاری کردہ اپ گریڈیشن نوٹیفکیشن 2011 کے تحت کتنے ڈسپنسرز، ایل ایچ ویز، مڈوائفز، میڈیکل ٹیکنیشن اور پیرامیڈیکل سٹاف کو اپ گریڈ کیا گیا؟

ضلع مظفر گڑھ میں محکمہ ہیلتھ حکومت پنجاب کے جاری کردہ اپ گریڈیشن نوٹیفکیشن 2011 کے تحت ڈسپنسر 162، ایل ایچ ویز 105، میڈوائفز 138، میڈیکل ٹیکنیشن 49، دیگر 158 پیرامیڈیکل سٹاف کو اپ گریڈ کر دیا گیا ہے۔

(ج) اپ گریڈ کر دیا گیا ہے سکیل نمبر 5 میں تنخواہ لے رہی ہیں پہلے سے عمل ہو رہا ہے۔

(د) اپ گریڈ اور تصحیح کر دی گئی ہے۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

حلقہ پی پی۔130 (سیالکوٹ) میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی تفصیلات

479: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی۔130 ڈسکہ میں کل کتنے سول ہسپتال، بی ایچ یو اور آر ایچ سی ہیں نیز ان سنٹر میں کتنی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان اسامیاں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) حلقہ پی پی۔130 میں سول ہسپتال ڈسکہ /6 بی ایچ یوز کام کر رہے ہیں جبکہ کوئی آر ایچ سی نہ ہے اور کسی بھی ہیلتھ سنٹر میں کوئی بھی خالی اسامی نہ ہے۔

(ب) گورنمنٹ نے اب تک تمام خالی اسامیوں کو پُر کر دیا ہے۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن سے متعلقہ تفصیلات

945: چودھری طاہر احمد سندھو (ایڈووکیٹ): کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن کی بلڈنگ کب تعمیر کی گئی، کیا ہسپتال کوٹ مومن بطور ٹی ایچ کیو ہسپتال کام کر رہا ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(ب) کیا درست ہے کہ سرگودھا ضلعی ہسپتال اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ان ڈور مریضوں کی تعداد بہت کم ہے۔ ادویات کی فراہمی نہ ہونے کے برابر ہے، کیا حکومت شعبہ ہیلتھ میں اصلاحات لانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اور کب؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) 2009-10 میں بلڈنگ تعمیر ہوئی۔ 2010-11 میں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی نئی پوسٹوں کی گورنمنٹ آف پنجاب محکمہ صحت نے منظوری دی اور ضلعی حکومت سرگودھا نے بجٹ 12-2011 میں مختص کیا اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن کام کر رہا ہے۔

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر کوٹ مومن میں اپریل ان ڈور میں 409 مریضوں کا مفت علاج کیا گیا اور 35 مریضوں کا مفت آپریشن کیا گیا ہے۔ ہسپتال میں مریضوں کے لئے ہر قسم کی ادویات میسر ہیں حکومت ہیلتھ کونسل اور ایس ڈی اے کے ذریعے مریضوں کی فلاح کے لئے کافی فنڈز ماہانہ بنیاد پر مہیا کر رہی ہے۔

گجرات: تحصیل کھاریاں میں واقع ہسپتال اور آر ایچ سی سے متعلقہ تفصیلات

1066: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل کھاریاں گجرات کے کس ہسپتال، آر ایچ سی اور بی ایچ یو کے پاس ایمبولینس ہے؟

(ب) ان میں سے کتنی چالو حالت میں ہیں اور کتنی خراب کھڑی ہیں؟

(ج) ان ایمبولینس کی مرمت اور پٹرول و ڈیزل پر سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی ہے؟

(د) کیا حکومت کسی ہسپتال کو نئی ایمبولینس فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) تحصیل کھاریاں ضلع گجرات میں سول ہسپتال ڈنگہ، رورل ہیلتھ سنٹر ڈنگہ اور بنیادی مرکز صحت کھوجہ میں ایمبولینس کی سہولت فراہم کی جا رہی تھی جبکہ افسران بالا کے احکامات کے مطابق سول ہسپتال ڈنگہ اور رورل ہیلتھ سنٹر ڈنگہ کی ایمبولینسز ریسکیو 1122 کے حوالے کر

دی گئی ہیں جبکہ 24/7 بنیادی مرکز صحت کھوجہ کو چار ماہ قبل ایمبولینس فراہم کی گئی ہے جس سے مریض استفادہ کر رہے ہیں۔

(ب) تحصیل کھاریاں میں کوئی ایمبولینس بھی خراب ہو کر کھڑی نہ ہے سب چالو حالت میں ہیں۔

(ج) سال 14-2013 میں سول ہسپتال ڈنگہ کی ایمبولینس پر پٹرول اور ڈیزل کی مد میں 142274 روپے خرچ ہوئے اور مرمت کی ضرورت پیش نہ آئی جبکہ سال 15-2014 میں پٹرول اور ڈیزل کی مد میں 199727 روپے خرچ ہوئے اور مرمت پر کوئی خرچ نہ کیا گیا اور رورل ہیلتھ سنٹر ڈنگہ کی ایمبولینس پر سال 14-2013 میں پٹرول اور ڈیزل کی مد میں 205000 روپے خرچ کئے گئے جبکہ مرمت پر 9750 روپے خرچ کئے گئے جبکہ سال 15-2014 میں پٹرول اور ڈیزل کی مد میں 233000 روپے اور مرمت کی مد میں 12750 روپے خرچ کئے جبکہ بنیادی مرکز صحت کھوجہ کی ایمبولینس چار ماہ قبل ہی حوالے کی گئی تھی۔

(د) حکومت کی نئی جاری کردہ پالیسی کے مطابق نئی ایمبولینس خریدنے پر پابندی عائد کی گئی ہے لہٰذا نئی ایمبولینس خریدنے کا کوئی بھی عمل زیر غور نہ ہے۔

گجرات: حلقہ پی پی۔113 میں واقع بی ایچ یوز سے متعلقہ تفصیلات

1067: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 113 گجرات میں کتنے بی ایچ یوز ہیں؟

(ب) ان بی ایچ یوز کی عمارات کب تعمیر کی گئی تھیں، تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(ج) کیا حکومت مخدوش حالت بی ایچ یوز کو از سر نو تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) پی پی۔113 گجرات میں کل 14 بنیادی مراکز صحت ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

1۔	بنیادی مرکز صحت نور جمال	2۔	سیکرانوالی
3۔	دھکڑانوالی	4۔	امراکلاں

5۔	کھوجہ	6۔	باگڑیانوالہ
7۔	کراریوالہ	8۔	چنن
9۔	مرزاطاہر	10۔	برنالی
11۔	بانسریاں	12۔	جوڑا۔
13۔	کرنانہ اور	14۔	بنیادی مرکز صحت حاجی محمد ہیں۔

(ب) پی پی۔113 میں موجود بنیادی مراکز صحت کی عمارات کس کس سال تعمیر کی گئیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. BHU NOOR JAMAL (1979)
2. BHU SEEKRANWALI (1978)
3. BHU DHAKRANWALI (1979)
4. BHU AMAR KALAN (1979)
5. BHU KHOJA (1982)
6. BHU BAGRIANWALA (1987)
7. BHU KARARIWALA (1983)
8. BHU CHANAN (1975)
9. BHU MIRZA TAHIR (1988)
10. BHU BARNALI (1993)
11. BHU BANSRIAN (1996)
12. BHU JAURA (1993)
13. BHU KARNANA (1989)
14. BHU HAJI MUHAMMAD (1987)

(ج) محکمہ صحت گجرات کو کسی بھی بی ایچ یو کی مخدوش حالت کی رپورٹ کسی انچارج کی جانب سے نہ کی گئی ہے اگر ایسی رپورٹ موصول ہوئی تو اس کی رپورٹ افسران بالا کو از سر نو تعمیر یا بلڈنگ کی مرمت کے لئے ارسال کی جائے گی فی الوقت ایسی کوئی سکیم زیر غور نہ ہے۔

گجرات: ٹی ایچ کیو ہسپتال کھاریاں میں ایکسرے مشین سے متعلقہ تفصیلات

1068: میاں طارق محمود: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال کھاریاں اور آر ایچ سی ڈنگہ (گجرات)، سول ہسپتال ڈنگہ میں کتنی ایکسرے مشین اور دیگر ٹیسٹوں کی مشینری ہے؟

(ب) ان میں روزانہ کتنے مریضوں کا ایکسرے اور دیگر ٹیسٹ کئے جاتے ہیں؟

(ج) کتنی مشینری کب سے خراب پڑی ہے؟

(د) کیا حکومت ان ہسپتال اور آر ایچ سی کو نئی ایکسرے مشین فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) ٹی ایچ کیو کھاریاں اور آر ایچ سی ڈنگہ اور سول ہسپتال ڈنگہ میں ایک ایک ایکسرے مشین مریضوں کو سہولیات فراہم کر رہی ہے اور اس کے علاوہ ان ہسپتالوں میں الٹراساونڈ اور ای سی جی کی سہولیات بھی میسر ہیں۔

(ب) ٹی ایچ کیو ہسپتال کھاریاں میں روزانہ 260 سے زائد مریضوں کے لیبارٹری ٹیسٹ اور روزانہ 40 مریضوں کے ایکسرے کئے جاتے ہیں آر ایچ سی ڈنگہ میں روزانہ ایکسرے 40 سے 50 اور سول ہسپتال ڈنگہ میں روزانہ 30 سے 40 مریضوں کے ایکسرے کئے جاتے ہیں۔

(ج) مذکورہ بالا ہسپتالوں میں کوئی مشینری خراب نہ پڑی ہے۔

(د) حکومت کی جانب سے ٹی ایچ کیو ہسپتال، آر ایچ سی ڈنگہ اور سول ہسپتال ڈنگہ میں ایکسرے مشین فراہم کر دی گئی ہے اور مریض ایکسرے کی سہولیات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

فیصل آباد: رورل ہیلتھ سنٹر 156 / آر بی میں میڈیکل ٹیسٹ سے متعلقہ تفصیلات

1071: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر 156 / آر بی تحصیل چک جھمرہ میں مریضوں کے لئے کون کون سے میڈیکل ٹیسٹ کی مفت سہولتیں موجود ہیں، تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہیلتھ سنٹر میں ٹیسٹ کی مفت سہولت میسر نہ ہے اور مریضوں کو چک جھمرہ ریفر کر دیا جاتا ہے؟

(ج) مذکورہ رورل ہیلتھ سنٹر میں کل کتنی رہائش گاہیں موجود ہیں اور یہ کن کن ملازمین کو الاٹ کی گئیں ہیں، ان کی تعداد اور نام بتایا جائے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) چک نمبر 156 آر بی تحصیل چک جھمرہ میں رورل ہیلتھ سنٹر نہ ہے بلکہ بنیادی مرکزِ صحت ہے اور بنیادی مرکزِ صحت صرف پرائمری ہیلتھ کیئر سنٹر کے طور پر کام کرتا ہے جس میں میڈیکل ٹیسٹ کی سہولت موجود نہیں ہوتی۔

(ب) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ بنیادی مرکزِ صحت میں میڈیکل ٹیسٹ کی سہولت موجود نہیں ہوتی۔

(ج) بنیادی مرکزِ صحت چک نمبر 156 آر بی میں صرف ایک رہائش موجود ہے جس میں میڈیکل آفیسر رہائش پذیر ہے تاہم اس کے دو کمرے ایم این سی ایچ کی ایل ایچ ویز کو رہائش کے لئے دیئے گئے ہیں۔ اس بنیادی مرکز میں صرف ایک ہی رہائش ہے جس میں ڈاکٹر ذوالفقار علی بھٹی، میڈیکل آفیسر رہتا ہے۔ جبکہ اس کے دو کمرے ایم این سی ایچ کی ایل ایچ ویز روبینہ مقبول اور زاہدہ پروین کو دیئے ہیں۔

فیصل آباد: رورل ہیلتھ سنٹر 156 / آر بی میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

1072: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر 156 / آر بی تحصیل چک جھمرہ میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف اور لیڈی ہیلتھ ورکرز کی کتنی اسامیاں منظور شدہ اور کتنی خالی پڑی ہیں؟

(ب) مذکورہ ہیلتھ سنٹر میں جو ڈاکٹرز یا پیرا میڈیکل سٹاف تعینات ہیں وہ کب سے یہاں پر تعینات ہے، تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہیلتھ سنٹر میں تعینات انچارج عرصہ دس سال سے ایک ہی جگہ پر کام کر رہا ہے، کیا حکومت اپنی تین سالہ پالیسی کے تحت انچارج کو ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) چک نمبر 156 آر بی، تحصیل چک جھمرہ رورل ہیلتھ سنٹر نہیں بلکہ بنیادی مرکزِ صحت ہے۔ بنیادی مرکزِ صحت پر ایک میڈیکل آفیسر، تین ایل ایچ ویز، ایک میڈیکل ٹیکنیشن، ایک سینٹری انسپکٹر، ایک ڈسپنسر، ایک ویکسینٹر، ایک سی ڈی سی سپروائزر، ایک چوکیدار، ایک نائب قاصد، ایک دائی، دو آیا، دو سکیورٹی گارڈ اور ایک خاکروب کی اسامیاں منظور ہیں جبکہ اس یونین کونسل میں 9 لیڈی ہیلتھ ورکرز کی اسامیاں منظور ہیں اور کوئی بھی اسامی خالی نہ ہے۔ صرف سینٹری انسپکٹر کی سیٹ خالی ہے۔

(ب) ڈاکٹر ذوالفقار علی بھٹی 2015-05-04، زنیرا، ایل ایچ وی 2015-06-24، یٰسین، ڈسپنسر 2008 (میڈیکل ٹیکنیشن کی سیٹ پر کام کر رہا ہے)، افتخار، ڈسپنسر 2001 سے پہلے، سعید احمد، چوکیدار، سلیم نائب قاصد 2007 سے، لیاقت سینٹری ورکر 2015-05-09 سے، وقاص حبیب، سی ڈی سی سپروائزر دو سال سے، عمر فاروق، ویکسینیٹر ڈیڑھ سال سے اور زبیدہ بیگم دائی 2001 سے تعینات ہیں جبکہ ایم این سی ایچ کے تحت روبینہ مقبول، ایل ایچ وی، زاہدہ پروین، ایل ایچ وی، آصفہ حمید، آیا، مصباح فردوس، آیا، وقار احمد، سکیورٹی گارڈ اور محمد آحد امجد، سکیورٹی گارڈ چار ماہ سے تعینات ہیں جبکہ اس یونین کونسل میں عابدہ، زرینہ بی بی، آسیہ، فلک ناز، قدسیہ اسحاق، یاسین طاہرہ، رفاقت، ساجدہ پروین اور شگفتہ پروین ہیلتھ ورکرز تعینات ہیں۔

(ج) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ مذکورہ سنٹر پر 2015-05-04 سے تعینات ہے جس کو ابھی صرف تقریباً چار ماہ ہوئے ہیں۔

فیصل آباد: رورل ہیلتھ سنٹر 156/ آر بی میں بجٹ کی تفصیلات

1073: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر 156/ آر بی فیصل آباد تحصیل چک جھمرہ کو سال 13۔2012 اور 14۔2013 میں کل کتنا بجٹ فراہم کیا گیا ہے، سال وار رقم کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم کریں؟

(ب) مذکورہ رورل ہیلتھ سنٹر میں کل کتنی گاڑیاں ہیں اور یہ کن آفیسران کے زیر استعمال ہیں، گاڑی نمبر وار افسران کی تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) 13۔2012 تا 15۔2014 میں فراہم کردہ رقم سے کتنی رقم ادویات اور کتنی گاڑیوں کے پٹرول اور مرمت پر خرچ ہوئی، سال وار تفصیل فراہم کریں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) چک نمبر 156 آر بی، تحصیل چک جھمرہ رورل ہیلتھ سنٹر نہیں بلکہ بنیادی مرکزِ صحت ہے۔ ضلع میں 168 بنیادی مراکز صحت ہیں جن سب کو اکٹھا سال 13-2012 میں 33,74,02,508/- روپے مہیا کئے گئے اور سال 14-2013 میں 26,16,67,919/- روپے مہیا کئے گئے۔

(ب) مذکورہ بنیادی مرکزِ صحت میں کوئی گاڑی نہ ہے۔

(ج) ضلع میں 168 بنیادی 13-2012 میں مراکز صحت ہیں جن سب کو اکٹھا سال 6,83,33,333/- روپے اور سال 14-2013 میں 4,50,000,00/- روپے اور سال 15-2014 میں 4,50,000,00/- روپے ادویات کے لئے مہیا کئے گئے چونکہ مذکورہ بنیادی مرکزِ صحت پر کوئی گاڑی نہ ہے اس لئے پٹرول اور مرمت کے لئے کوئی بجٹ مہیا نہ کیا گیا۔

فیصل آباد: آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز کے متعلقہ تفصیلات

1102: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز کی تعداد کتنی ہے اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کتنی اسامیاں کس کس سنٹرز میں خالی ہیں؟

(ج) کس کس سنٹر کے پاس ایمبولینس نہ ہے اور کس کی ایمبولینس خراب ہے؟

(د) کیا حکومت تمام ضروری سٹاف اور مشینری و ایمبولینس فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) ضلع فیصل آباد میں 14 آر ایچ سیز اور 168 بی ایچ یوز ہیں۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) آر ایچ سیز میں میڈیکل آفیسر کی کوئی سیٹ خالی نہیں ہے تاہم پیرامیڈیکل سٹاف میں سے Anaesthesia Assistant کی سات اسامیاں خالی ہیں جو کہ آر ایچ سیز ڈجکوٹ، کھڑریانوالہ، ستیانہ، 229 رب، ماموں کانجن، پنڈی شیخ موسیٰ اور RB/153 ہیں۔ مڈوائف کی دو اسامیاں پنڈی شیخ موسیٰ اور دو مرید والا پر خالی ہیں اور ایکس رے اسسٹنٹ کی تین اسامیاں، آر ایچ سی ستیانہ، 174 گ ب اور 134 گ ب میں سے ہر ایک پر ایک ایک اسامی خالی ہے۔

ڈاکٹر کی اسامیاں بی ایچ یوز GB/506، GB/453، GB/377 اور LHV کی بی ایچ یوز GB/175، GB/273، GB/581، JB/44 میں خالی ہیں۔ اس کے علاوہ میڈیکل آفیسر اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(ج) حکومت پنجاب نے مفاد عامہ کو مد نظر رکھتے ہوئے، پرائمری اور سیکنڈری لیول ہسپتالوں کی جن میں آر ایچ سیز بھی شامل ہیں کی تمام ایمبولینسز 1122 کی تحویل میں دے دی ہیں اور تمام ایمبولینس سروسز بھی 1122 ہی مہیا کرتی ہے جبکہ بی ایچ یوز پر کوئی ایمبولینس نہیں ہوتی۔ تاہم 24 گھنٹے ماں اور بچے کی صحت کے لئے سہولیات مہیا کرنے والے 44 بی ایچ یو میں سے 16 پر ایمبولینسز فراہم کی گئیں ہیں اور ہر ایمبولینس کے لئے بی ایچ یو کے کلسٹر بنا دیئے گئے ہیں تاہم ان ایمبولینسز کا کنٹرول بھی ایک پرائیویٹ فرم کو دیا گیا ہے۔

(د) تمام آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز پر مشینری Yards Stick کے مطابق ہے اور فنکشنل حالت میں ہیں۔

لاہور: ڈرگ انسپکٹرز سے متعلقہ تفصیلات

1181: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں کتنے ڈرگ انسپکٹر کون کون سے علاقے میں کام کر رہے ہیں، علاقہ وار تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) ان ڈرگ انسپکٹروں کی سال 2013 سے اب تک کی کارکردگی کیا ہے، تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) ڈرگ انسپکٹروں نے سال 15-2014 میں کتنے میڈیکل سٹوروں کے چالان کئے، تفصیلات فراہم کریں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) ضلع لاہور میں کل دس ڈرگ انسپکٹرز کام کر رہے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔	ڈرگ کنٹرولر داتا گنج بخش ٹاؤن لاہور۔	2۔	ڈپٹی ڈرگ کنٹرولر علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔
3۔	ڈپٹی ڈرگ کنٹرولر راوی ٹاؤن لاہور۔	4۔	ڈپٹی ڈرگ کنٹرولر گلبرگ ٹاؤن لاہور۔
5۔	ڈپٹی ڈرگ کنٹرولر نشتر ٹاؤن لاہور۔	6۔	ڈرگ انسپکٹر شالامار ٹاؤن لاہور۔
7۔	ڈرگ انسپکٹر سمن آباد لاہور۔	8۔	ڈرگ انسپکٹر عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور۔
9۔	واہگہ ٹاؤن لاہور	10۔	ڈرگ انسپکٹر کنٹونمنٹ ایریا لاہور۔

(ب) ان ڈرگ انسپکٹرز کی سال 2013 سے ابتک کی کارکردگی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 15-2014 میں کل 2324 میڈیکل سٹوروں کے چالان کئے گئے کارکردگی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سرگودھا: یونین کونسل نمبر 81 چک نمبر 34 شمالی میں بی ایچ یو کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

1391: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی پالیسی کے مطابق ہر یونین کونسل میں بی ایچ یو کا قیام ضروری ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کی پالیسی کے برعکس یونین کونسل نمبر 81 چک 34 شمالی تحصیل وضلع سرگودھا اس سہولیات سے محروم ہے؟

(ج) کیا حکومت چک نمبر 34 شمالی سرگودھا میں BHU قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو بجٹ 17-2016 میں اس کے لئے فنڈز رکھے جائیں گے اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ب) چک نمبر 34 شمالی یونین کونسل نمبر 108 میں واقع ہے۔ اس یونین کونسل نمبر 108 چک نمبر 36 شمالی تحصیل وضلع سرگودھا میں پہلے ہی BHU قائم ہے جو کہ متعلقہ یونین کونسل میں طبی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔

(ج) اس یونین کونسل نمبر 108 چک نمبر 36 شمالی تحصیل وضلع سرگودھا میں پہلے ہی BHU قائم ہے اس لئے حکومت پنجاب اس یونین کونسل میں دوسرا BHU چک نمبر 34 شمالی میں بنانے کا ارادہ نہیں رکھتی اور نہ ہی مالی سال 17-2016 کے بجٹ میں اس کے لئے فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔

ڈسکہ: مندرانوالہ کی ڈسپنسری کی عمارت کی از سر نو تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1464: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ڈسکہ پی پی۔130 گاؤں مندرانوالہ کی ڈسپنسری بوسیدہ ہو کر زمین بوس ہو چکی ہے؟

(ب) کیا حکومت اس ڈسپنسری کو نئے سرے سے تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اس کی تعمیر شروع ہو جائے گی اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کریں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) ہاں یہ درست ہے۔

(ب) CM Directive نمبر 089045 DS(ASSEM CMO/16 OT-47/(B) مورخہ 02-02-2016 کے تحت سکیم Rural Dispensary Re-construction of Mandranwala Tehsil Daska مبلغ 3.961 ملین روپے کی تیار کر کے DDC سیالکوٹ سے مورخہ 25-04-2016 کو منظور کروائی اور منظوری کے بعد Administrative Approval گورنمنٹ آف پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کو فنڈز کی فراہمی کے لئے مورخہ 25-04-2016 کو ہی بھیج دی تا کہ گورنمنٹ آف پنجاب سے فنڈز کی دستیابی ہو سکے۔

سیکرٹری ٹو گورنمنٹ آف پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ لاہور نے مراسلہ نمبر PO(D-III)8-30/13(12) مورخہ 07-06-2016 کے تحت کہہ دیا کہ یہ معاملہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے لیول کا ہے لہٰذا اس لیٹر کی کاپی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیالکوٹ کو بھیج دی گئی ہے تا کہ اس پر عملدرآمد ہو سکے۔ تاحال فنڈز جاری نہیں ہو سکے۔ جب فنڈز کی دستیابی ہو جائے گی تو ڈسپنسری کی از سرِ نو تعمیر کا کام شروع ہو جائے گا۔

راولپنڈی: تحصیل کلر سیداں میں عطائی ڈاکٹرز کا مسئلہ

1524: رانا محمود الحسن: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل کلر سیداں ضلع راولپنڈی کے قصبہ جات اور دیہاتوں میں عطائی ڈاکٹرز کی بھرمار ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت پنجاب ایسی تمام غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) نہیں یہ بات درست نہیں ہے کہ تحصیل کلر سیداں ضلع راولپنڈی کے قصبہ جات اور دیہاتوں میں عطائی ڈاکٹرز کی بھرمار ہے۔

(ب) تحصیل کلر سیداں میں عطائی ڈاکٹرز کے خلاف باضابطہ کارروائیوں کا سلسلہ ہر سال جاری رہتا ہے اور اس کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ہیلتھ کلر سیداں اور ڈرگ انسپکٹر کلر سیداں کی کارروائیاں

نمبر شمار	جگہ کا نام	ملزم کا نام	تاریخ
1۔	علی انٹر نیشنل میڈیکل سنٹر چوہارو ڈ کلر	محمد شمشاد اختر ولد محمد تاج	29-01-2014
2۔	کاشف کلینک مین روڈ کلر	کاشف منیر بھٹی ولد محمد منیر بھٹی	10-02-2014
3۔	الرابیعہ ویلفیئر نرسنگ کیئر ہوم بیکراء آباد کلر	اختر محمود ولد سلطان احمد	27-03-2014
4۔	زوہیب میڈیکل کمپلکس گوجر خان روڈ کلر	یاسر اشرف ولد محمد الیاس نوید احمد ولد شہزاد گل	29-04-2014
5۔	رابیعہ نرسنگ ہوم پنڈ میر گالہ سموٹ روڈ کلر	مسمات تعزیم مرزا زوجہ مرزا ابرار	25-04-2014
6۔	شاہ نور ہسپتال اکبر پلازہ عقب الفلاح بینک کلر	اسد ناہید ولد وحید اقبال	16-07-2014
7۔	آمنہ سخی میموریل ہسپتال راجہ مارکیٹ شاباغ کلر	جاوید اسلم ولد محمد فاضل	28-08-2014
8۔	رابیعہ نرسنگ ہوم پنڈ میر گالہ سموٹ روڈ کلر	مسمات تعزیم مرزا زوجہ مرزا ابرار	26-12-2014

ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ہیلتھ اور اسسٹنٹ کمشنر کلر سیداں کی کارروائیاں

1)	قاضی ڈینٹل کلینک	قاضی معین الحق ولد قاضی عبد الرؤف	19-09-2015
2)	زمان ڈینٹل کلینک	ڈاکٹر عمر احد خان	
3)	کامران میڈیکل سٹور	کامران عارف ولد محمد عارف	21-09-2015
4)	کامران میڈیکل سٹور	کامران عارف ولد محمد عارف	12-10-2015

سول ہسپتال ڈسکہ میں بچہ وارڈ سے متعلقہ تفصیلات

1553: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سول ہسپتال ڈسکہ میں بچہ وارڈ موجود ہے یا کہ نہیں اور اگر بچہ وارڈ موجود ہے تو بچہ وارڈ میں کتنے vantilators ہیں اور یہ بچہ وارڈ کب سے کام کر رہا ہے؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

جی ہاں! سول ہسپتال ڈسکہ میں بچہ وارڈ موجود ہے۔ سول ہسپتال ڈسکہ کو کوئی وینٹیلیٹر مہیا نہیں کیا گیا۔

سول ہسپتال ڈسکہ میں موٹر سائیکل سٹینڈز کے ٹھیکہ سے متعلقہ تفصیلات

1556: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ سول ہسپتال ڈسکہ میں موٹر سائیکل کا ٹھیکہ برائے سال 16-2015 فی موٹر سائیکل 20 روپے طے ہوا تھا جبکہ پورے پنجاب میں کہیں بھی موٹر سائیکل کی پرچی فیس برائے سٹینڈ 20 روپے نہ ہے اگر ایسا ہے تو اس قدر ٹھیکہ کس کی اجازت سے ہوا ہے؟ اور ٹھیکہ کی رقم کہاں پر جمع ہوئی ہے مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

جی نہیں، یہ درست نہ ہے۔ سول ہسپتال ڈسکہ کا ٹھیکہ برائے سائیکل سٹینڈ بابت سال 16-2015 درج ذیل ریٹ پر ہوا تھا۔

1۔	سائیکل	05 روپے فی سائیکل
2۔	موٹر سائیکل	10 روپے فی موٹر سائیکل
3۔	موٹر کار	20 روپے فی موٹر سائیکل

ٹھیکہ برائے سائیکل سٹینڈ بابت سال 16-2015 مبلغ -/440000 روپے قرار پایا جو کہ بحوالہ بنک چالان نمبر 108 اور نمبر 114 بتاریخ 28.09.2015 کے تحت گورنمنٹ کے خزانہ میں جمع کروادی گئی۔

ضلع سرگودھا: پی پی: 35 میں بی ایچ یو سے متعلقہ تفصیلات

1586: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی پالیسی کے مطابق ہر یونین کونسل میں ایک بی ایچ یو ہونا چاہیے؟

(ب) حلقہ پی پی۔35 تحصیل و ضلع سرگودھا میں کل کتنے بی ایچ یو ہیں اور ان میں سٹاف کی تعداد کیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ریماؤنٹ ڈپو میں بی ایچ یو نہ ہے جبکہ اسکی آبادی دس چکوک پر مشتمل ہے؟

(د) کیا حکومت ریماؤنٹ ڈپو سرگودھا میں بی ایچ یو کے قیام کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) درست ہے۔ ہر پرانی یونین کونسل میں بنیادی مرکز صحت ہے۔

(ب) پی پی۔35 تحصیل و ضلع سرگودھا میں کل 21 بی ایچ یوز ہیں اور ہر بی ایچ یو میں عملے کی تعداد 12 ہے۔

(ج) یہ بھی درست ہے کہ ریمونٹ ڈپو میں بی ایچ یو نہ ہے۔ چونکہ ریمونٹ ڈپو چکوک اور چک نمبر 79 شمالی پر مشتمل ہے اور ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے قریب ہے۔

(د) ضلع سرگودھا میں 127 بنیادی مرکز صحت کام کر رہے ہیں جبکہ ضلع سرگودھا میں نئی یونین کونسل بن گئی ہیں۔ حکومت پنجاب کی طرف سے نئی یونین کونسل میں نئے بنیادی مراکز صحت بنانے کے لئے کوئی پالیسی نہ ہے۔ پالیسی کے آنے کے بعد ہی عملدرآمد ہو گا۔

فورٹ عباس میں تعینات لیڈی ہیلتھ ورکرز سے متعلقہ تفصیلات

1614: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں گزشتہ پانچ سالوں میں کتنی لیڈی ہیلتھ ورکرز کو بھرتی کیا گیا؟

(ب) تحصیل بھر میں اس وقت کل کتنی لیڈی ہیلتھ ورکر کام کر رہی ہیں؟

(ج) لیڈی ہیلتھ ورکرز کی ڈیوٹی اور ذمہ داریاں کیا ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں گزشتہ پانچ سالوں میں کوئی لیڈی ہیلتھ ورکرز بھرتی نہ کی گئی ہے۔

(ب) تحصیل بھر میں اس وقت کل 280لیڈی ہیلتھ ورکرز کام کر رہی ہیں۔

(ج)

1) لیڈی ہیلتھ ورکرز اپنے علاقے میں جا کر پتہ لگانا کہ ماں اور بچے کی صحت بارے میں معلومات لینا، اپنے رجسٹر میں رجسٹرڈ کرنا اور فیملی پلاننگ اور صحت کے متعلق معلومات فراہم کرنا اور حاملہ خواتین کو مرکز صحت تک پہنچانا۔

2) EPI کے متعلق معلومات فراہم کرنا اور پولیو campaign میں بھرپور کام کرنا۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فورٹ عباس سے متعلقہ تفصیلات

1615: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فورٹ عباس کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور اس وقت خالی کتنی ہیں۔ علیحدہ علیحدہ تفصیل بتائیں؟

(ب) گزشتہ پانچ سالوں میں اس ہسپتال میں کتنی رقم ادویات، کتنی تنخواہوں، کتنی مسنگ فسیلٹیز اور تعمیر و مرمت یا دیگر مدات میں فراہم کی گئی، مدوار تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

بہاولپور پی پی۔269 میں سرکاری ہسپتال اور طبی مراکز صحت سے متعلقہ تفصیلات

1630: سردار خالد محمود وارن: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی۔269 بہاولپور میں کتنے سرکاری ہسپتال، آر ایچ سی اور بی ایچ یوز کہاں کہاں ہیں؟

(ب) کس ہسپتال اور طبی سنٹرز کی عمارت مخدوش حالت میں ہے نیز یہ عمارات کب تعمیر کی گئی تھیں؟

(ج) ان میں تعینات ڈاکٹرز کے نام نیز کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی کب سے خالی ہیں؟

(د) ان ہسپتال اور طبی سنٹرز کو سال 15-2014 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی تھی، تفصیل علیحدہ علیحدہ سنٹرزوار فراہم کی جائے؟

(ہ) ان ہسپتال اور طبی سنٹرز کی کون کون سی مسنگ فسیلٹیز ہیں اور ان کو کب تک پورا کر دیا جائے گا؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) پی پی-269 ضلع بہاولپور میں ایک دیہی مرکز صحت، مبارک پور ہے اور گیارہ طبی مراکز صحت ہیں جن کے نام یہ ہیں۔

1۔	کوٹلہ موسی خان۔	2۔	نوناری۔
3۔	خیر پور ڈاھا۔	4۔	پیلی راجن۔
5۔	چک لوہاراں	6۔	جانوالہ۔
7۔	ہتھیجی۔	8۔	عالی واہن۔
9۔	بہاولپور گھلواں۔	10۔	حیدر پور۔
11۔	علی کھاڑک۔		

(ب) پی پی-269 ضلع بھاول پور میں دیہی مرکز صحت، مبارک پور کی اور دس بنیادی مراکز صحت کی حالت مخدوش ہے اور ان کی سپیشل مرمت کی ضرورت ہے جن کو بنے ہوئے عرصہ 30 سے 40 سال ہو چکے ہیں۔

(ج) دیہی طبی مرکز، مبارک پور میں دو ڈاکٹر تعینات ہیں جن کے نام یہ ہیں۔1۔ڈاکٹر ذیشان احمد، 2۔ڈاکٹر سفیان سلیم اور ایک APMO گریڈ 19 کی پوسٹ، دو SMO گریڈ 18 کی پوسٹیں خالی ہیں۔ایک WMO گریڈ 17 کی تعیناتی کے آرڈرز ہو چکے ہیں لیکن تاحال متعلقہ WMO نے حاضری رپورٹ نہ دی ہے۔ایک دیہی طبی مرکز گیارہ بنیادی طبی مراکز کی گریڈ وار ویکنسی پوزیشن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(د) سال 2014-15 میں حکومت پنجاب کی طرف سے دیہی طبی مرکز، مبارک پور کو 17.644 ملین کا بجٹ فراہم کیا گیا اور ہر ایک بنیادی طبی مرکز کو 2.470 تقریباً ملین بجٹ دیا گیا تھا۔

(ہ) ان ہسپتالوں کی مسنگ فسیلٹیز کی تفصیلات جناب ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز، پنجاب لاہور کو بھجوائی جا چکی ہیں اور اس سلسلہ میں مزید کچھ محکمہ صحت، حکومتِ پنجاب ہی بتاسکتی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

ضلع راولپنڈی میں سرکاری ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

1779: **محترمہ تحسین فواد**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی شہر کی حدود میں کتنی ڈسپنسریاں کہاں کہاں چل رہی ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنی بند اور کتنی چالو حال میں ہیں ان کی تفصیل مع نام فراہم کی جائے؟

(ج) ان میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور پتہ جات بتائیں؟

(د) ان ڈسپنسری میں کیا کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(ہ) ان ڈسپنسری کے سال 2014-15، 2015-16 اور 2016-17 کے اخراجات بتائیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) اس وقت راولپنڈی شہر کی حدود میں ٹوٹل 24 ڈسپنسریاں قائم ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) تمام ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج) تمام ملازمین کی تعیناتی معہ گریڈ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(د) ان ڈسپنسریوں میں صرف OPD کی سہولت موجود ہے۔

(ہ) ان ڈسپنسریوں کے سال 2014-15، 2015-16 اور 2016-17 کے اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

ضلع راولپنڈی میں بی ایچ یو اور آر ایچ سی سے متعلقہ تفصیلات

1780: **محترمہ تحسین فواد:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راول ٹاؤن ضلع راولپنڈی میں BHU اور RHC کے نام اور یہ کس کس جگہ پر قائم ہیں؟

(ب) ان سنٹرز میں کام کرنے والے ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) ان سنٹرز میں کیا کیا سہولیات حکومت کی طرف فراہم کی گئی ہیں؟

(د) ان میں کون کون طبی مشینری اور آلات ہیں؟

(ہ) ان سنٹرز کو سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران کتنی گرانٹ اور ادویات فراہم کی گئی، ہیں تفصیل سنٹرز وار فراہم کریں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) راول ٹاؤن ضلع راولپنڈی میں صرف ایک RHC خیابان سرسید سیکٹر B/4 میں قائم ہے جبکہ راول ٹاؤن میں BHU نہ ہے۔

(ب) ان سنٹرز میں کام کرنے والے ملازمین کے نام عہدہ اور گریڈ کی لسٹ ساتھ ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج) جو سہولیات حکوت کی طرف سے فراہم کی گئی ہیں لسٹ ساتھ ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(د) تمام طبی مشینری اور آلات کی تفصیلات کی لسٹ ساتھ ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ہ) سال 16-2015 اور 17-2016 کی تمام گرانٹ اور ادویات فراہمی کی تفصیل کی لسٹ ساتھ ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کے مرکز صحت فیض آباد کے بارے میں تفصیلات

1788: **محترمہ فائزہ احمد ملک:** کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بنیادی مرکز صحت فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی بلڈنگ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں عرصہ دس سال سے کوئی ایم بی بی ایس ڈاکٹر تعینات نہ ہے جبکہ ملحقہ موضع جات کے لوگ بھی اسی ہسپتال میں علاج کے لئے آتے ہیں جبکہ اس ہسپتال میں کوئی بنیادی سہولت نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال کے دروازے، کھڑکیاں، پنکھے، پمپ، گاڈر وغیرہ چوری ہوگئے ہیں آج تک کسی کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی گئی ہے؟

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ ہسپتال میں ڈاکٹر تعینات کرنے، بلڈنگ مرمت کروانے، چوری شدہ مال برآمد کروانے اور ذمہ داراوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) مکمل درست نہ ہے۔بنیادی مرکز صحت فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی مین بلڈنگ ٹھیک ہے اور رہائشی کوارٹرز عرصہ 10-12 سال سے رہائش کے قابل نہ ہیں۔ اس سلسلہ میں EDO(W&S) اور XEN بلڈنگ کو مرمت کے لئے مطلع کیا گیا ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔بنیادی مرکز صحت فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں ایم بی بی ایس ڈاکٹر ناصر اقبال تعینات ہو چکا ہے اور عوام بنیادی سہولیات سے مستفید ہو رہی ہے۔

(ج) مکمل درست ہے۔مذکورہ ہسپتال کے رہائشی کوراٹرز کے دروازے، کھڑکیاں، پنکھے، پمپ، گاڈر وغیرہ چوری ہوگئے ہیں۔ جس کی FIR متعلقہ تھانہ میں درج کروائی ہوئی ہے لیکن تاحال چوری شدہ سامان کے بابت کچھ پتہ نہ چلا ہے۔FIR کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(د) بنیادی مرکز صحت فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں ایم بی بی ایس ڈاکٹر تعینات ہو چکا ہے اور اہل علاقہ کو طبی سہولیات مہیا کی جارہی ہیں۔

ہسپتال کی مرمت پہلے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی ذمہ داری تھی اور اب یہ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی ذمہ داری ہے۔ اس کی مرمت کے لئے EDO(W&S) اور XEN بلڈنگ ساہیوال کو

درخواست مورخہ 2016-10-27 اور 2017-04-27 کی گئی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے نیز چوری شدہ سامان کی برآمدگی کے لئے متعلقہ بی ایچ یو کا انچارج اور DDHO دیپالپور کیس کی پیروی کر رہے ہیں جیسے ہی ذمے داروں کا تعین ہو گا۔فوراً اُن کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

جناب سپیکر: کورم پورا نہ ہے لہٰذا اب اجلاس بروز پیر مورخہ 30۔اکتوبر 2017 دوپہر 2:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔